ایوان صدر (پبلک

پریس ونگ

***

PR NO. 74/2020

اسلام آباد، 16-07-2020: کورونا وباکے پیش نظر محرم الحرام کےجلوس اور مجالس کے دوران معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (ایس او پیز) کی تیاری اور کووڈ-19 کے تدارک کیلئے رہنما اصولوں پر عمل درآمد میں تعاون کرنے کے لئے صدرپاکستان ڈاکٹر عارف علوی نے ممتاز شیعہ علماء کی فکری نشست کی آج ایوان صدر ، اسلام آباد میں صدارت کی۔اجلاس میں وفاقی وزیر داخلہ ، بریگیڈئر ریٹائرڈ اعجاز احمد شاہ ،وزیر مذہبی امور ، پیر نور الحق قادری ، گورنر پنجاب ، چودھری محمد سرور ، علامہ عارف واحدی ، راجہ ناصر عباس ، ڈاکٹر غضنفر مہدی ، علامہ قمر حیدر زیدی ، راجہ بشارت امامی ، اور علامہ سجاد حسین نقوی نے شرکت کی۔ صوبائی گورنرز، صدر آزاد جموں و کشمیر، سردار مسعود خان، پنجاب سے علامہ افضل حسین حیدری اور علامہ حسین اکبر ، سندھ سے علامہ شہنشاہ نقوی ، علامہ سید علی قرار نقوی اور علامہ فرقان حیدر عابدی ، خیبر پختون خواہ سے علامہ عابد حسین شاکری اور علامہ ارشاد حسین خلیلی ، بلوچستان سے علامہ سید ہاشم موسوی اور علامہ شیخ جمہ اسدی ، جبکہ آزاد جموں کشمیر سے تعلق رکھنے والے مفتی کفایت حسین نقوی نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔

اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ ماہ رمضان اور عید الفطر کے موقع پر تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام نے کورونا وبا کی روک تھام کیلئے مکمل تعاون کیا اور انہیں امید ہے کہ اس بار بھی علمائے کرام مثالی تعاون کا مظاہرہ کریں گے۔ محرم الحرام کے دوران علمائے کرام نے متفقہ طور پرعزاداری اور مجالس کیلئے درج ذیل ایس او پیز پر اتفاق کیا:۔

مجالس عزاداری کے لیے SOPs

1. مجالس میں فاصلے کا خیال رکھا جائے۔

2. امام بارگاہ میں لوگوں کے بیٹھنے کے لیے نشان لگائے جائیں۔

3. ہر شخص ماسک پہن کر آئے، ماسک کے بغیر کسی کو داخل
ے کی اجازت نہیں ہو گی۔ امام بارگاہ کی انتظامیہ داخلی راستوں ک
ے باہر ماسک فراہم کر سکتی ہے۔

4. قالین کے استعمال سے اجتناب
کیا جائے۔ امام بارگاہ سے باہر جراثیم سے پاک چٹائیاں بچھائی جا
سکتی ہیں۔

5. اگر قالین ہو تو روزانہ ان پر کلورین کا اسپرے کیا جائے۔

6. گھروں میں مجالس کے انعقاد کی صورت میں بھی SOPs
کا خیال رکھا جائے۔

7. کرونا کی وجہ سے طویل مجالس کے انعقاد سے اجتناب کیا جا
ئے۔ مجالس کو مقررہ وقت پر ہی شروع اور ختم کیا جائے ۔

8. عمر رسیدہ افراد کو عمومی مجالس میں شرکت سے روکا جائ
ے اور انھیں صرف گھروں کی مجالس تک محدود رکھا جائے۔